المستدرك

على الصحيحين

www.KitaboSunnat.com

(3)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ○ لاہور

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Al-Hidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

جميع حقوق الطبع محفوظ للناشر
All rights are reserved
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ———— المستدرک (جلد دوم)

تصنیف ———— للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری

مترجم ———— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن قادری رضوی

پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— دسمبر 2010ء

سرورق ———— باھو گرافکس

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

وَّخَمسِينَ سَنَةً كُلَّمَا مَضٰى قَرْنٌ اِتَّبَعَهُ قَرْنٌ فَزَادَهُمْ كُفْرًا وَّطُغْيَانًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو گزشتہ تمام لوگوں کا علم عطا فرمایا اور اپنی روح کے ساتھ ان کی تائید فرمائی۔ انہوں نے اپنی قوم کو ظاہر اور پوشیدہ طور پر ۹۵۰ سال تک دین کی دعوت دی۔ جب بھی ایک زمانہ گزر جاتا اور دوسرے زمانے کے لوگ آتے تو ان کی سرکشی اور بغاوت میں مزید اضافہ ہو جاتا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4012- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ: ذَكَرَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ سَبْعَةِ رَهْطٍ شَهِدُوْا بَدْرًا، قَالَ وَهْبٌ: وَقَدْ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، كُلُّهُمْ رَفَعُوا الْحَدِيْثَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَدْعُو نُوحًا وَقَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَيَقُوْلُ: مَاذَا اَجَبْتُمْ نُوحًا؟ فَيَقُوْلُوْنَ: مَا دَعَانَا وَمَا بَلَّغَنَا وَلَا نَصَحَنَا وَلَا اَمَرَنَا وَلَا نَهَانَا، فَيَقُوْلُ نُوحٌ: دَعَوْتُهُمْ يَا رَبِّ دُعَاءً فَاشِيًا فِي الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اُمَّةً بَعْدَ اُمَّةٍ حَتّٰى انْتَهَى اِلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَحْمَدَ فَانْتَسَخَهُ وَقَرَاَهُ وَآمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمَلَائِكَةِ: ادْعُوا اَحْمَدَ وَاُمَّتَهُ، فَيَاْتِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُهُ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، فَيَقُوْلُ نُوحٌ لِمُحَمَّدٍ وَاُمَّتِهِ: هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّي بَلَّغْتُ قَوْمِي الرِّسَالَةَ وَاجْتَهَدْتُ لَهُمْ بِالنَّصِيحَةِ، وَجَهِدْتُ اَنْ اَسْتَنْقِذَهُمْ مِنَ النَّارِ سِرًّا وَجِهَارًا، فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي اِلَّا فِرَارًا؟ فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُهُ: فَاِنَّا نَشْهَدُ بِمَا نَشَدْتَنَا بِهِ اَنَّكَ فِي جَمِيعِ مَا قُلْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ، فَيَقُوْلُ قَوْمُ نُوحٍ: وَاَيْنَ عَلِمْتَ هٰذَا يَا اَحْمَدُ اَنْتَ وَاُمَّتُكَ وَنَحْنُ اَوَّلُ الْاُمَمِ وَاَنْتَ وَاُمَّتُكَ آخِرُ الْاُمَمِ؟ فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهِ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ قَرَاَ السُّورَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَاِذَا خَتَمَهَا، قَالَتْ اُمَّتُهُ نَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ، وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ: امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ فَهُمْ اَوَّلُ مَنْ يَّمْتَازُ فِي النَّارِ

✧✧- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کی امت کو بلائے گا اور (آپ کی امت سے) فرمائے گا: تم نے حضرت نوح علیہ السلام کو کیا جواب دیا تھا؟ وہ کہیں گے: انہوں (حضرت نوح علیہ السلام) نے نہ ہمیں کبھی دعوت دی نہ (تیرے احکام) ہم تک پہنچائے، نہ کبھی ہمیں نصیحت کی نہ ہمیں (کبھی بھلائی کا) حکم دیا اور نہ (کبھی برائی سے) منع کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے: اے میرے رب! میں نے ان کو دعوت دی، ایسی دعوت جو اولین و آخرین سب کو شامل تھی، پشت در پشت ان کو دعوت دی حتیٰ کہ یہ سلسلہ خاتم النبیین احمد تک پہنچا۔ انہوں نے اس کو منسوخ کیا اور اس کو پڑھا اور اس کا یقین کیا اور اس کی تصدیق کی۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: احمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

کو بلاؤ تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کی امت اس شان سے وہاں آئیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے دوڑ رہا ہوگا۔ حضرت نوح علیہ السلام حضرت محمد ﷺ اور آپ کی امت سے کہیں گے: کیا آپ جانتے ہو کہ میں نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا تھا اور ان کو سمجھانے کی از حد کوشش کی تھی اور سراً و علانیۃً ان کو دوزخ سے بچانے کی کوشش کی تھی لیکن میری دعوت پر یہ اور بھی دور بھاگتے رہے؟ تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کی امت کہیں گے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے جو کچھ کہا ہے وہ سب کچھ سچ ہے۔ اس پر حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کہے گی: اے احمد! آپ کو اور آپ کی امت کو اس سب کا کیا معلوم؟ ہم سب سے پہلی امت ہیں جبکہ آپ اور آپ کی امت سب سے آخر میں آئے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ پوری سورۂ نوح پڑھیں گے۔ جب آپ سورۃ ختم فرمائیں گے تو آپ کی امت کہے گی: ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہ سچ واقعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی غالب حکمت والا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ تو یہ سب سے پہلا گروہ ہوگا جو الگ ہو کر دوزخ میں جائے گا۔

ذِكْرُ اِدْرِيْسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4013- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوْسِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِى الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ "وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى" قَالَ كَانَتْ فِيْمَا بَيْنَ نُوْحٍ وَّاِدْرِيْسَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّاَنَّ بَطْنَيْنِ مِنْ وُّلْدِ اٰدَمَ كَانَ اَحَدُهُمَا يَسْكُنُ السَّهْلَ وَالْآخَرُ يَسْكُنُ الْجَبَلَ وَكَانَ رِجَالُ الْجَبَلِ صِبَاحًا وَّفِى النِّسَاءِ دَمَامَةٌ وَكَانَتْ نِسَاءُ السَّهْلِ صِبَاحًا وَّفِى الرِّجَالِ دَمَامَةٌ وَّاِنَّ اِبْلِيْسَ اَتٰى رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ السَّهْلِ فِى صُوْرَةِ غُلَامِ الرُّعَاةِ فَجَاءَ فِيْهِ بِصَوْتٍ لَّمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ فَاتَّخَذُوْا عِيْدًا يَجْتَمِعُوْنَ اِلَيْهِ فِى السَّنَةِ وَاِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْجَبَلِ هَجَمَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِى عِيْدِهِمْ ذٰلِكَ فَرَاَى النِّسَاءَ وَصَبَاحَتِهِنَّ فَاَتٰى اَصْحَابَهُ فَاَخْبَرَهُمْ بِذٰلِكَ فَتَحَوَّلُوْا اِلَيْهِنَّ وَنَزَلُوْا مَعَهُنَّ فَظَهَرَتِ الْفَاحِشَةُ فِيْهِنَّ فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى !"

حضرت ادریس علیہ السلام کا تذکرہ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی:

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

''اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا فرق ہے اور آدم علیہ السلام کی اولاد کے دو قبیلے تھے، ان میں سے ایک ہموار زمین پر آباد تھا اور دوسرا پہاڑوں پر رہتا تھا۔ پہاڑ پر رہنے والے قبیلے کے مرد خوبصورت تھے جبکہ ان کی عورتیں خوبصورت نہ تھیں اور ہموار زمین کے باشندوں کی عورتیں خوبصورت اور مرد بدصورت تھے۔ شیطان ہموار زمین والوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ